السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں، علماء دین ومفتیان شرح متین اندریں مسئلہ کہ برادری کے پنچ یا کوئی شخص بھی مسجد کو اس طرح مخصوص کرنا چاہے کہ اس مسجد میں صرف آمین آہستہ کہنے والے نماز پڑھیں اور بالجہر کہنے والے نہ پڑھیں یا اس مسجد میں صرف آمین بالجہر کہنے والے نماز پڑھیں اور آہستہ کہنے والے نہ پڑھیں، اس طرح اللہ تعالیٰ کے گھر کو مخصوص کرنا شرعاً مذہب حنفیہ کی رو سے جائز ہے یا نہیں؟ بینوا توجروا

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

احادیث میں زور سے آمین کہنا اور آہستہ آمین کہنا بھی آیا ہے۔ ان دو میں سے جس طرح بھی آمین کہی جائے وہ شرک وکفر نہیں اور نہ بدعت ہے۔ اور سوائے مشرکین کافرین یا مبتدعین کے کسی کو مسجد میں آنے اور نماز پڑھنے سے روکا نہیں جا سکتا۔ ورنہ آیت کریمہ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّن مَّنَعَ مَسَاجِدَ اللَّهِ أَن يُذْكَرَ فِيهَا اسْمُهُ کی وعید میں داخل ہوگا۔ اس لیے زور سے آمین کہنے والے آہستہ کہنے والے کو اور نہ آہستہ کہنے والے زور سے کہنے والوں کو اپنی اپنی مسجدوں میں آنے سے نہ روکیں۔

(سید سلیمان ندوی اعظم گڑھ، اخبار محمدی دہلی جلد نمبر ۶ ش نمبر ۷)

قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل

جلد02